سوال

(254) مال کتنے حصے کو وقف اور کتنے کو وصیت کرنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک آدمی مرتے وقت اپنے مال سے کتنے حصہ کی وصیت یا وقف کرسکتا ہے۔ حالاں کہ اس کی زندگی میں جائز وارث موجود ہوں تو وہ وقف کتنا مال کرسکتا ہے؟ بینوا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی شخص کے جائز وارث اوس کی زندگی میں موجود ہوں، تو وہ اپنے کل مال جائیداد منقولہ کا صرف تہائی حصہ وصیت یا وقف کرسکتا ہے۔ ثلث مال سے زائد کی وصیت یا وقف جائز نہیں ہوگا۔ حافظ ابن حجر فرماتے ہیں (استقر الجماع علی منع الوصیة بازید من الثلث لکن اختلف فیمن کان لہ وارث (فتح الباری 5/435)) اور ظاہر امر یہ ہے کہ اگر ورثہ ثلث مال سے زائد کی وصیت کی اجازت بھی دے دیں تب بھی ثلث سے زائد میں وصیت صحیح اور درست نہیں ہوگی۔ (وَبِہِ قَالَ الْمُزَنِيُّ وَدَاوُدُ وَقَوَّاهُ السُّبْكِيُّ وَاحْتَجَّ لَہُ بِحَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي الَّذِي أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ فَإِنَّ فِيهِ عِنْدَ مُسْلِمٍ فَقَالَ لَہُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلًا شَدِيدًا وَفَسَّرَ الْقَوْلَ الشَّدِيدَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى بِأَنَّہُ قَالَ لَوْ عَلِمْتُ ذَلِكَ مَا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ يُنْقَلْ أَنَّہُ رَاجَعَ الْوَرَثَةَ فَدَلَّ عَلَى مَنْعِهِ مُطْلَقًا وَبِقَوْلِهِ فِي حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ الثُّلُثُ جَائِزًا فَإِنَّ مَفْهُومَہُ أَنَّ الزَّائِدَ عَلَى الثُّلُثِ لَيْسَ بِجَائِزٍ وَبِأَنَّہُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَ سَعْدًا مِنَ الْوَصِيَّةِ بِالشَّطْرِ وَلَمْ يَسْتَثْنِ صُورَةَ الْإِجَازَةِ) (فتح الباری 5/373)

اور مرتے وقت وقف کرنے کا وہی حکم ہے جو وصیت کا ہے یعنی ثلث سے زائد کا وقف درست اور صحیح نہیں ہوگا۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

کتبہ عبید اللہ المبارکفوری الرحمانی

المدرس بمدرسة دار الحدیث الرحمانیة الواقعة بدہلی

حضور اجل کے وقت وصیت کرنا اور وقف کرنا درست ہے۔ لیکن ثلث مال سے زیادہ درست نہیں۔ لیکن اگر ورثہ اجازت دیویں تو زائد کی وصیت درست ہے۔ (عن ابن عباس رضی اللہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لاتجوز وصیة لوارث الاان یشاء الورثہ (نیل 6/151)) میں ہے وحدیث ابن عباس حسنہ فی التلخیص نیل 6/153 میں ہے قولہ وَبِہِ

قَالَ الْمُزَنِيُّ وَدَاوُدُ وَقَوَّاهُ السَّبْكِيُّ حیث قالوا انہا لا تصح الوصیۃ بما زاد علی الثلث ولو اجاز الورثہ قال فی التلخیص ان صحت ہذہ الزیادۃ فہی حجۃ واضحۃ واحتجو من جہۃ المعنی بان المنع ان کان فی لاصل لحق الورثہ فاذا اجازوہ لم یمتنع

روایت مذکورہ کی تائید حدیث ابن عباس کی کرتی ہے۔ رواہ البخاری (1) فقط واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الفرائض والھبۃ

صفحہ نمبر 467

محدث فتویٰ